خلاصۂ درس:۷

✍ **مبنی الاصل** تین ہیں: تمام حروف، فعل ماضی اور امر حاضر۔

✍ **اعراب:** اس چیز کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ سے معرب کے آخر کی حالت بدلتی ہے۔ جیسے ضمہ، فتحہ، کسرہ، واو، یاء اور الف۔

✍ **محل اعراب** یعنی اسم کا جو حصہ اعراب قبول کرتا ہے وہ اس کا آخری حرف ہوتا ہے۔ [جبکہ علم صرف میں فعل کے عین الکلمہ یعنی درمیانی حرف کی حالت سے بحث ہوتی ہے۔]

✍ **اسم کے اعراب کی اقسام** تین ہیں: رفع، نصب اور جر

[عربی میں چار اعراب ہوتے ہیں رفع، نصب، جر اور جزم۔ لیکن جر مخصوص ہے اسم سے اور جزم مخصوص ہے فعل سے]

✍ **عامل:** اس چیز کو کہتے ہیں جس کی وجہ سے رفع، نصب اور جر حاصل ہوتا ہے، جیسے: جَائَنِي زَيْدٌ میں جَاءَ رفع کا عامل ہے۔ رَأَيْتُ زَيْداً میں رَأَيْتُ نصب کا عامل ہے۔ مَرَرْتُ بِزَيْدٍ میں بِ جر کا عامل ہے۔

✍ **اعراب اسم کی نو صنف ہیں:**

۱. رفع ضمہ کے ساتھ، نصب فتحہ کے ساتھ اور جر کسرہ کے ساتھ۔ یہ صنف مخصوص ہے مندرجہ ذیل تین قسموں سے:

اَ. **اسم مفرد منصرف صحیح:** جیسے زید: جائني زيدٌ، رأيتُ زيداً و مررتُ بزيدٍ

نحویوں کے نزدیک **صحیح** یعنی جس کلمہ کے آخر میں حرف علت نہ ہو جیسے زید

منصرف: جو تینوں حرکات کو تنوین کے ساتھ قبول کرتا ہے۔ جیسے زيدٌ زيداً زيدٍ۔ اس کے مقابلہ میں غیر منصرف ہے جو تنوین اور کسرہ کو قبول نہیں کرتا ہے۔ جیسے مساجد، فاطمة

ب. **جاری مجرائے صحیح** یعنی وہ اسم جو صحیح نہ ہو بلکہ صحیح کا حکم رکھتا ہو اور وہ ایسا اسم ہوتا ہے جس کے آخر میں حرف علت و یا ی ہو اور اس کا ما قبل ساکن ہو جیسے: جائني ظبي و هي دلو، رأيت دلواً و ظبياً، مررت بدلو و ظبي

ج. **جمع مکسر منصرف** جیسے رجال: جائني رجال، رأيت رجالاً، مررت برجال

- جمع مکسر: اس جمع کو کہتے ہیں جس میں مفرد کی شکل بدل جائے جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ، غُلَامٌ سے أَغْلِمَةٌ۔

ImamSadiq.tv